07 مئی 2026ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم
والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ الکریم

حج و عمرہ کے مسافر اپنا وقت کیسے گزاریں

مفتی محمد قاسم قادری

حج و عمرہ کا سفر نہایت عظیم اور مقدس سفر ہے۔ اس میں گزرنے والے ایام بہت بابرکت ہوتے ہیں، جن میں بندہ دنیا کی مشغولیات سے نکل کر اپنے رب کے حُضور حاضر ہوتا ہے اور جس قدر چاہے اپنے رب کو راضی کرلے۔ اس سفر میں زیادہ سے زیادہ برکتیں سمیٹنے، روحانیت پانے اور ثواب کمانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنے وقت کی قدر پہچانے، کیونکہ یہاں گزرا ہوا ایک ایک لمحہ نہایت قیمتی ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ زائرین غیر ضروری باتوں، موبائل کے بے جا استعمال، بازاروں اور ہوٹلوں کے چکر لگانے یا دیگر بے فائدہ مصروفیات میں اپنا قیمتی وقت ضائع کر دیتے ہیں، حالانکہ یہی وقت اگر نوافل، تلاوتِ قرآن، ذکرِ الٰہی، درودِ پاک اور دعا میں صَرف ہو جائے، تو انسان کی زندگی کا سرمایہ بن سکتے ہیں۔ حج کے ایام دراصل قبولیت کے ایام ہیں، رحمتوں کے نُزول کے ایام ہیں اور مغفرت کے دروازے کھلے ہونے کے ایام ہیں۔ ویسے تو عمومی بات ہے کہ زندگی میں گزرا ہوا ایک لمحہ بھی دوبارہ نہیں ملتا لیکن اس مقدس سفر کے لمحات کا ضائع ہونا تو سراسر نقصان ہے۔

حج و عمرہ کے سفر میں غفلت سے کیسے بچیں؟ اس کے لئے ایک مجرب نسخہ پیش کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ غفلت کا سبب عموماً یہ ہوتا ہے کہ انسان کے سامنے کوئی واضح ہدف (ٹارگٹ) نہیں ہوتا، جس کی وجہ سے آدمی اپنی سہولت پسند فطرت کی وجہ سے خود بخود غفلت

کی طرف مائل ہو جاتا ہے، جبکہ اگر آدمی کا باقاعدہ کوئی ہدف ہو تو غفلت سے بچنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ لٰہذا مقدس سفر میں غفلت سے بچنے کا طریقہ بھی یہی ہے کہ ہر دن اور ہر موقع کے لیے کچھ مخصوص اذکار، دعائیں اور تلاوت کا ہدف مقرر کر لیا جائے۔ اس سے نہ صرف وقت منظم ہو جاتا ہے بلکہ دل بھی عبادت کی طرف آنے کے لئے تیار رہتا ہے۔یوں عبادت میں تسلسل بھی آتا ہے اور غفلت سے بھی حفاظت ہوتی ہے۔اس لیے حاجیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہمارے بیان کردہ طریقے کے مطابق یا خود اپنے اوقات مقرر کر کے ذکر و اذکار، تلاوتِ قرآن، اِستغفار اور دعاؤں میں گزاریں۔یاد رکھیں کہ جو زبان یہاں اللہ کے ذکر میں مشغول ہو گئی، وہ ان شاء اللہ ہمیشہ کے لئے ذکر کی عادی بن جائے گی اور جو دل یہاں یادِ الٰہی سے زندہ ہو گیا، وہ ہمیشہ خدا کی یاد میں مشغول رہ کر زندہ رہے گا۔اسی مقصد کے پیشِ نظر کچھ دعائیں اور وظائف ترتیب دیے گئے ہیں، تاکہ زائرینِ حرمین اپنے قیمتی لمحات کو ایک واضح ترتیب اور ہدف کے ساتھ گزار سکیں، ان کی عبادت میں نظم بھی پیدا ہو، وہ غفلت سے بھی محفوظ رہیں اور اس عظیم سفر کی برکتوں کو بھرپور سمیٹ سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے سفر کو مقبول و مبرور بنائے۔

(1) مختلف مواقع کی دعائیں پڑھیں:

حج و عمرہ میں بہت سے مقامات پر بہت سی دعائیں ہیں جیسے گھر سے نکلنے کی دعا، سواری کی دعا، سفر کی دعا، منزل پر پہنچنے کی دعا، مکہ مکرمہ میں داخلے کی دعا، مسجد میں داخل ہونے کی دعا، خانہ کعبہ پر نظر پڑنے کی دعا، پھر حج و عمرہ کے افعال کی دعائیں، طواف کے ہر چکر کی دعا وغیرہا۔ الغرض اس طرح کی دعاؤں کی ایک بڑی تعداد ہے۔ ان سب دعاؤں کے پڑھنے کے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ دعاؤں کی کتاب یا حج و عمرہ کی کتاب ساتھ رکھ لیں جیسے امیرِ اہلِ سنت حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری

دامت برکاتھم العالیہ کی کتاب "رفیق الحرمین" یا "رفیق المعتمرین" ساتھ رکھ لیں اور ہر موقع پر اس میں سے دعائیں پڑھتے رہیں۔ خصوصا تلبیہ پڑھنے کا موقع اسی سفر میں ہے تو اسے اس کے موقع پر زیادہ سے زیادہ پڑھیں۔

(2) تلاوتِ قرآن:

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ قرآن مجید کے نازل ہونے کے مقامات ہیں، تو نیت کرلیں کہ ایک مکمل قرآن مجید کی تلاوت مکہ مکرمہ میں، خصوصا مسجد حرام میں اور ایک مکمل قرآن مجید کی تلاوت مدینہ منورہ، خصوصا مسجد نبوی شریف میں کریں۔

(3) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (500 مرتبہ روزانہ) اور ہر سو مرتبہ کے آخر میں ایک یا تین مرتبہ (مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ) ساتھ پڑھ لیں:

فضیلت: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے، اور سب سے افضل دعا الحمد للہ ہے۔ (سنن ترمذی، جلد 05، صفحہ 325، رقم الحدیث: 3383، بیروت)

(4) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (100 مرتبہ روزانہ):

فضیلت: حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا، جب انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی: لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے، بیشک مجھ سے بے جا ہوا) تو جو بھی مسلمان کسی شے (یعنی مشکل یا پریشانی) میں یہ دعا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرمائے گا۔

(سنن ترمذی، جلد 05، صفحہ 529، رقم الحدیث: 3505، مطبوعۃ مصر)

(5) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (صبح و شام دس دس

مرتبہ، آسانی کے لئے فجر و عصر کے بعد):

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے) تو اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس کے سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں، اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ملتا ہے، اور وہ اس دن شام تک محفوظ رہتا ہے۔ اور جو شخص یہی کلمات شام کے وقت پڑھے، تو اس کے لیے بھی اسی طرح (کا اجر و ثواب) ہوتا ہے۔

(مسند احمد، جلد 14، صفحہ 336، رقم الحدیث: 8719، مؤسسة الرسالة)

(6) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ (100 مرتبہ روزانہ):

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر بہت ہلکے ہیں، میزان میں بہت بھاری ہیں، رحمٰن کو بہت محبوب ہیں: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ۔

(صحیح بخاری، جلد 08، صفحہ 139، رقم الحدیث: 6682، دار طوق النجاة)

(7) سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ (100 مرتبہ روزانہ):

فضیلت: حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: میں قرآن میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر پاتا، آپ مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجیے جو میرے لیے قرآن کی طرف سے کافی ہو جائے، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کہو: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

(سنن نسائی، جلد 02، صفحہ 143، رقم الحدیث: 924، مطبوعہ حلب)

(8) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِہٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَانَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَكَلِمَاتِهٖ (100 مرتبہ روزانہ):

فضیلت: حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم صبح فجر کی نماز کے بعد ان کے پاس سے تشریف لے گئے، اس حال میں کہ وہ اپنی عبادت کی جگہ بیٹھی تھیں۔ پھر جب دن چڑھ گیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم واپس تشریف لائے اور وہ اسی طرح بیٹھی تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اسی حالت میں بیٹھی رہی ہو جس حالت میں تمہیں میں چھوڑ کر گیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں، اگر ان کو آج تمہارے کہے ہوئے تمام اذکار کے ساتھ تولا جائے تو یہ ان پر بھاری ہوں گے: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِہٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَكَلِمَاتِهٖ (اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی رضا کے مطابق، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر)۔

(صحیح مسلم، جلد04، صفحہ2090، رقم الحدیث:2726، بیروت)

(9) اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ (100 مرتبہ روزانہ):

فضیلت: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اِستغفار کو لازم پکڑ لے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے، ہر غم سے نجات عطا فرماتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔ (سنن ابو داؤد، جلد02، صفحہ85، رقم الحدیث:1518، بیروت)

(10) اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (فجر و مغرب کے بعد سات مرتبہ):

فضیلت: حضرت مسلم بن حارث تمیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: جب تم فجر کی نماز پڑھ لو، تو بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ (یعنی: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما) کیونکہ اگر تم اسی دن وفات پا جاؤ تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے پناہ لکھ دے گا۔ اور جب تم مغرب کی نماز پڑھ لو تو بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ کہو: اَللّٰھُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ (یعنی اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما) کیونکہ اگر تم اس رات وفات پا جاؤ تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے پناہ لکھ دے گا۔

(سنن الکبری للنسائی، جلد 09، صفحہ 48، رقم الحدیث: 9859، بیروت)

(11) اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (تہجد میں تین مرتبہ اور ہو سکے تو ہر نماز کے بعد بھی پڑھ لیں):

فضیلت: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا کروں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي (یعنی: اے اللہ! بے شک تو معاف فرمانے والا ہے، معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے، پس مجھے معاف فرما دے۔)

(سنن ترمذی، جلد 05، صفحہ 416، رقم الحدیث: 3513، بیروت)

(12) اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا (فجر کے بعد تین مرتبہ):

فضیلت: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم جب صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا کیا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (یعنی اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم، پاکیزہ رزق، اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں)۔ (سنن ابن ماجۃ، جلد 01، صفحہ 298، رقم الحدیث: 925، دار إحیاء الکتب العربیۃ)

(13) اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ):

فضیلت: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم صبح وشام یہ دعائیں نہیں چھوڑتے تھے: ”اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ“ (اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عفو اور عافیت مانگتا ہوں)۔

(سنن ابن ماجه، جلد02، صفحه1273، رقم الحديث:3871، مطبوعه دار إحياء الكتب العربية، بيروت)

(14) آیۃ الکرسی (ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ):

فضیلت: حضرت ابواُمامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی، اسے موت کے علاوہ جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز مانع (رکاوٹ) نہیں۔

(المعجم الكبير للطبراني، جلد08، صفحه114، رقم الحديث:7532، مطبوعه قاهرة)

(15) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّةِ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ (ستائیس مرتبہ):

فضیلت: حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لیے روزانہ ستائیس یا پچیس مرتبہ اِستغفار کرے، وہ ان لوگوں میں سے ہو گا جن کی دعا قبول کی جاتی ہے اور جن کی وجہ سے اہلِ زمین کو رزق دیا جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد، جلد10، صفحه210، رقم الحديث:17600، مطبوعه قاهرة)

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے افضل دعا یہ ہے کہ تم کہو: ”اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ رَحْمَةً عَامَّةً“ (یعنی اے اللہ! امتِ محمد پر عمومی رحمت فرما)۔

(كنز العمال، جلد02، صفحه191، رقم الحديث:3702، مطبوعه مؤسسة الرسالة)

(16) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ (زیارت کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ):

فضیلت: علماء کرام نے لکھا ہے کہ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی زیارت کے لئے پڑھے جانے والے درود کے صیغوں میں یہ ایک بہترین درود ہے۔ اس درود شریف کو بکثرت پڑھنے والے کو نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

(القول البديع، صفحه52، مطبوعه دار الريان للتراث)

(17) سورہ یٰسین (رات میں ایک مرتبہ):

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے رات میں اللہ تعالیٰ

کی رضا کے لیے سورہ یٰسین پڑھی، اس رات اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔
(سنن الدارمي، جلد04، صفحہ2150، رقم الحديث:3460، مطبوعہ دارالمغنی)

(18)سورہ دُخان(رات میں ایک مرتبہ):

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے رات میں سورہ دُخان پڑھی، وہ صبح اس حال میں کرتا ہے کہ ستر ہزار (70000) فرشتے اس کے لیے اِستغفار کررہے ہوتے ہیں۔
(سنن الترمذي، جلد05، صفحہ163، رقم الحديث:2888، مطبوعہ مصطفى البابي الحلبي، مصر)

(19)سورہ ملک(رات میں ایک مرتبہ):

فضیلت: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک سورہ سجدہ اور سورہ ملک نہ پڑھ لیتے۔
(سنن الترمذي، جلد05، صفحہ15، رقم الحديث:2892، مطبوعہ مصطفى البابي الحلبي، مصر)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حُضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن میں تیس آیتوں والی ایسی سورت ہے جو ایک شخص کے لئے شفاعت کرے گی تو اسے بخش دیا جائے گا، اور وہ سورت "تبارك الذى بيده الملك "(سورۃ الملک) ہے۔
(سنن الترمذي، جلد05، صفحہ14، رقم الحديث:2891، مطبوعہ مصطفى البابي الحلبي، مصر)

(20) تہجد ادا کریں جس میں کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں جبکہ آٹھ رکعتیں پڑھنا بھی بہت عمدہ ہے۔ اس میں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کریں:

فضیلت: حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات میں قیام کو اپنے اوپر لازم کرلو کہ یہ اگلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور تمہارے رب عزوجل کی طرف قربت کا ذریعہ، گناہ سے روکنے والا، گناہوں کو مٹانے والا اور جسم سے بیماری کو دور

کرنے والا ہے۔ (سنن ترمذی، جلد05، صفحہ444، رقم الحدیث:3549، مطبوعہ دار الغرب الإسلامي)

(21)نمازِ مغرب کے بعد چھ نوافل، اوابین کی نیت سے ادا کریں:

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کی، تو وہ رکعتیں اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر ہو جاتی ہیں۔

(سنن الترمذي، جلد02، صفحہ298، رقم الحدیث:435، مطبوعہ مصطفی البابي الحلبي، مصر)

(22)صلوٰۃ التسبیح (ایک مرتبہ روزانہ ورنہ کم از کم شبِ جمعہ کو پڑھ لیں):

فضیلت: صلوٰۃ التسبیح پڑھنے والے کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، اگلے اور پچھلے، پرانے اور نئے، غلطی سے کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، پوشیدہ اور ظاہر۔

(سنن أبي داود، جلد02، صفحہ467، رقم الحدیث:1297، مطبوعہ دار الرسالۃ العالمیۃ)